Darul ifta Darul uloom

نماز

جو لوگ بغیر شرعی عذر کے صرف تھکاوٹ کی وجہ سے سٹول یا میز پر نفل نماز پڑھتے ھیں
اور سجدے اشارے سے کرتے ھیں
تو یہ جائز ھے کہ نہیں ؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون ملہم الصواب

نفل نماز شرعی عذر کے بغیر بھی بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے، اگرچہ بیٹھکر پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر پڑھنے کے مقابلہ میں آدھا ہوگا۔ لیکن جو شخص رکوع اور سجدہ سے معذور نہ ہو اس پر لازم ہے کہ نوافل میں بھی باقاعدہ رکوع اور سجدہ کرے؛ کیونکہ غیر معذور کے لئے نوافل میں رکوع سجدہ کا اشارہ کافی نہیں الا یہ کہ نوافل کو سواری پر اسکی شرائط کے مطابق پڑھ رہا ہو۔

لہٰذا صورتِ مسئولہ میں بلاعذر اسٹول، میز یا کرسی پر بیٹھ کر نفل پڑھنے والے کے لئے رکوع اور سجود اشارہ سے کرنا جائز نہیں۔

فی البحر الرائق 1/ 387

يقال لمن قعد ناهضا عن نومه قام عن فراشه وقام عن مضجعه ويقال للمضطجع قم واقرأ فإذا نهض وقعد يكون ممتثلا لأمره بالقيام بخلاف الإيماء فإنه لا يسمى سجودا وذكر في المجتبى فرقا إجماليا وهو أن المتنفل يتخير بين القيام والقعود ولا يتخير بين الإيماء والسجود ولا بين القعود والاستلقاء وفي الحقائق الخلاف في قاعد يركع ويسجد لأنه لو كان يومىء والقوم يركعون ويسجدون لا يجوز اتفاقا ومحل الاختلاف الاقتداء في الفرض والواجب حيث كان للإمام عذر أما في النفل فيجوز اتفاقا

الدر المختار – ﴿2 / 42﴾

وأما في النفل فتجوز على المحمل والعجلة مطلقا) فرادى لا بجماعة إلا على دابة واحدة

وفی تبیین الحقائق – (1 / 176)

وَيَتَنَفَّلُ رَاكِبًا لِحَدِيثِ جَابِرٍ أَنَّهُ قال رَأَيْت رَسُولَ اللَّهِ صلى اللَّهُ عليه وسلم يُصَلِّي وهو على رَاحِلَتِهِ النَّوَافِلَ في كل جِهَةٍ لَكِنْ يَخْفِضُ السُّجُودَ من الرُّكُوعِ وَيُومِئُ إيمَاءً وَلِأَنَّ النَّوَافِلَ غير مُخْتَصَّةٍ بِوَقْتٍ فَلَوْ أَلْزَمْنَاهُ النُّزُولَ وَاسْتِقْبَالَ الْقِبْلَةِ تَنْقَطِعُ عنه النَّافِلَةُ أو يَنْقَطِعُ هو عن الْقَافِلَةِ وَأَمَّا الْفَرَائِضُ فَمُخْتَصَّةٌ بِوَقْتٍ فَلَا تَجُوزُ على الدَّابَّةِ إلَّا لِلضَّرُورَةِ على ما مَرَّ في اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ--

واللہ اعلم بالصواب

احقر شاہ محمد تفضل علی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۶ ذوالحجہ ۱۴۳۵ ہجری

۱۲ / اکتوبر ۲۰۱۴ عیسوی

الجواب صحیح

مفتی دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۶ ذوالحجہ ۱۴۳۵ ہجری

۱۲ / اکتوبر ۲۰۱۴ عیسوی